



1-قرآن کریم

"سُورَةُ الْأَعْلَى" کی آیات 17-20 بمعہ ترجمہ و تفسیر پڑھیں اور مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات دیں۔

- آیات نمبر 17 اور 18 میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے 'در حقیقت تم تو دنیوی زندگی کو ترجیح دیتے ہو حالانکہ آخرت بہتر اور ہمیشہ باقی رہنے والی ہے۔ ان آیات کی تفسیر کا مطالعہ کریں اور اس بات پر غور کریں کہ جب آخرت کے اجر و ثواب دنیا کی نعمتوں سے بالاتر ہیں تو انسان دنیاوی زندگی کو کیوں ترجیح دیتا ہے؟ اور ہم کس طرح دنیا کی عارضی آسائشوں کی بجائے آخرت کے دامنی انعامات کو حاصل کرنے کی طرف متوجہ ہو سکتے ہیں؟
- آیت نمبر 20 میں حضرت ابراہیمؑ اور حضرت موسیؑ کے متعلق کیا بیان کیا گیا ہے؟

ذرائع: تعلیم نصاب۔ صفحہ نمبر 311-313
تفسیر کبیر صفحہ نمبر 95-97

<https://new.alislam.org/library/books/quran-urdu-tafseer-e-kabeer-12?option=toc&page=98>

2-قرآن کریم کے احکامات

- سورۃ آل عمران کی آیت 104 میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

وَاعْتَصِمُوا بِحَبْلِ اللَّهِ جَمِيعًا
اور اللہ کی رسیؑ کو سب مضبوطی سے پکڑ لو

- قرآن کریم کے اس حکم سے ہمیں اتحاد کی اہمیت کے بارے میں کیا تعلیم ملتی ہے؟
- قرآن کریم کے اس حکم میں لفظ "رسیؑ" سے کیا مراد ہے اور یہ حکم ہمیں اللہ تعالیٰ سے اپنے تعلق کو مضبوط بنانے کے متعلق کیا سکھاتا ہے؟

- اسی آیت میں اللہ تعالیٰ مزید فرماتا ہے:

وَإِذْ كُرُوا نِعْمَتَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ
اور اپنے اوپر اللہ کی نعمت کو یاد کرو

- قرآن مجید کے اس حکم میں اللہ تعالیٰ کی کس نعمت کی طرف اشارہ کیا گیا ہے؟
- اس بات پر غور کریں کہ ہم اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کا کس طرح شکر ادا کر سکتے ہیں؟

ذرائع: تعلیم نصاب۔ صفحہ نمبر 313

3۔ مفہومات

مبارک وہ ہے جو کامیابی اور خوشی کے وقت تقویٰ سے کام لے

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں کہ اپنی دعاؤں کی قبولیت اور کامیابیوں پر نازاں نہ ہو بلکہ خدا کے فضل اور عنایت کی قدر کرو۔ قاعدہ ہے کہ کامیابی پر ہمت اور حوصلہ میں ایک نئی زندگی آ جاتی ہے اس زندگی سے فائدہ اٹھانا چاہیے اور اس سے اللہ تعالیٰ کی معرفت میں ترقی کرنی چاہیے۔

- حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی تحریرات کی روح سے ایک مومن کو ترقی اور کامیابی کے وقت کس طرح اپنا طرزِ عمل اختیار کرنا چاہیے؟

ذرائع: مفہومات جلد 1۔ صفحہ نمبر 136-137

<https://new.alislam.org/library/books/malfuzat-1?page=144>

4-القصیدہ

القصیدہ کے اشعار 47 اور 48 کو زبانی یاد کریں اور ان اشعار کے معنی پر غور کریں۔

(47)

وَاللَّهُ إِنَّ مُحَمَّداً كَرِدَافَةٍ
وَبِهِ الْوُصُولُ بِسُدَّةِ السُّلْطَانِ

خدا کی قسم! یقیناً محمد (صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالیٰ کے لئے) وزیر اعظم کی مانند ہیں
اور آپ ہی کے واسطے سے (خداۓ) بادشاہ کی چوکھت تک رسائی ہوتی ہے

(48)

هُوَ فَخْرُ كُلِّ مُطَهَّرٍ وَ مُقدَّسٍ
وَبِهِ يُبَاهِي الْعَسْكَرَ الرُّؤْحَانِيِّ
آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ہر مطہر اور مقدس کے لئے باعث فخر ہیں
آپ کی ذاتِ اقدس پر خدا تعالیٰ کا روحانی لشکر (فخر اور) ناز کرتا ہے۔

ذرائع: تعلیم نصاب۔ صفحہ نمبر 342

5۔ کتاب: گناہ سے نجات کیوں کر مل سکتی ہے؟

تصنیف حضرت مرزا غلام احمد قادری مسیح موعود و مہدی معہود علیہ السلام

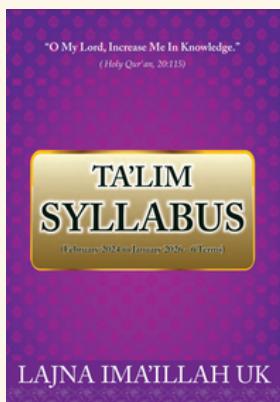
حضرت مسیح موعود علیہ السلام کتاب کے آغاز (PDF صفحہ نمبر 623-626) میں بیان فرماتے ہیں کہ دنیا میں نیکی اور بدی کی متضاد قوتیں موجود ہیں اور جس کشش کے پہلو میں یقین کی قوت زیادہ ہے وہ اس دوسرے پہلو کو اپنی طرف کھینچ لیتا ہے۔ اس لئے امام وقت کا شاخت نہ کرنا جاہلیت کی موت مرنے ہے۔

درج ذیل نکات پر غوکریں۔

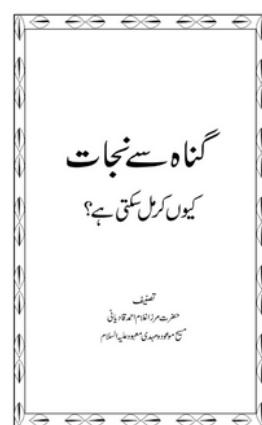
- حضرت مسیح موعود نے اپنی کتاب میں کن دو متضاد قوتوں کا ذکر فرمایا ہے؟
- روحانی لڑائی کے متعلق کیا بیان گیا گیا ہے؟
- حضرت مسیح موعود نے منار کے نشان کے متعلق کیا بیان فرمایا ہے؟

ذرائع کتاب: گناہ سے نجات کیوں کر مل سکتی ہے؟

[Audio Book Urdu](#)



click to read



click to read